فقہی مسائل

جوابات: حضرت علامہ شیخ الحدیث ابو الطاہر محمد رمضان صاحب
سابق شیخ الحدیث دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانیہ کراچی

سوال: میت کو دفن کرنے کے بعد قبر سے نکال کر اسے دوسری جگہ منتقل کرنا کیسا ہے؟

جواب: فقہ اسلامی کے ممتاز اسکالرز (فقہاء) فرماتے ہیں، دفن شدہ میت کو قبر سے نہ نکالا جائے کیونکہ یہ احترام میت کے خلاف ہے۔ اور بلاوجہ نکالنا ممنوع ہے۔ جہاں انتقال ہوا ہو وہیں دفن کرنا مستحب ہے۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جب وہ حضرت عبدالرحمٰن کی قبر کی زیارت کو گئیں تو فرمایا، لو کان الامر فیك الی ما نقلتك ولدفنتك حیث مت، یعنی اگر آپ کا معاملہ میرے اختیار میں ہوتا تو میں آپ کے جسم کو منتقل نہ کرتی اور جہاں آپ کا انتقال ہوا تھا وہیں دفناتی۔

ہاں کسی مجبوری کے تحت میت کو نکال کر دوسری جگہ دفن کیا جاسکتا ہے، مثلاً اگر کسی غیر کی زمین میں دفنا دیا گیا اور اس زمین کا مالک اسے اپنی زمین سے نکالنا چاہتا ہے تو اس صورت میں دوسری جگہ دفن کرنا جائز ہے۔ فقہاء نے لکھا ہے، ولا ینبش بعد اہالۃ التراب لمدۃ طویلۃ ولا قصیرۃ الا لعذر. ولم یعلم خلاف بین المشائخ فی انہ لا ینبش وقد دفن بلا غسل او بلا صلاۃ فلم یبیحوہ لتدارك فرض لحقہ یتمکن منہ بہ اما اذا ارادوا نقلہ قبل الدفن او تسویۃ اللبن فلا باس بنقلہ۔

یعنی دفن کر چکنے اور مٹی ڈال دینے کے بعد بلا عذر قبر نہ کھولی جائے اگرچہ دفنا کر زیادہ عرصہ ہو چکا ہو یا کم اور اس معاملہ میں اہل علم مشائخ کی مابین کوئی اختلاف نہیں، کہ اگر مردہ بغیر کفن یا جنازہ کے بھی دفنا دیا گیا ہو جب بھی قبر کھود کر غسل دینے یا جنازہ پڑھنے کا تکلف نہ کیا جائے گویا اس فرض کی ادائیگی کے لئے بھی قبر کھودنے کی اجازت نہیں، البتہ اگر دفنانے سے قبل یا قبر میں اتار کر لحد کی اینٹیں لگانے اور قبر بند کرنے سے قبل کسی دوسری جگہ منتقل کرنا چاہیں تو کوئی حرج نہیں۔

بعض حضرات، حضرت یعقوب اور حضرت یوسف علی نبینا و علیہم الصلاۃ والسلام کا حوالہ پیش کر کے جواز ثابت کرتے ہیں تو اس کے لئے ائمہ احناف علیہم الرحمۃ نے فرمایا و لا تخفی ان ھذا شرع من قبلنا ولم تتوفر فیہ شروط کونہ شرعا لنا (فتح القدیر ج ا ص ۴۷۲، ۴۷۳) وقال العلامہ الشامی، واما نقلہ بعد دفنہ فلا مطلقا (الشامی ج ا ص ۶۶۳) یعنی یہ ہماری شریعت سے پہلے کی بات ہے اور اس میں ایسی کوئی شروط نہیں ملتیں کہ جن کی بناء پر ہم بھی انہیں اپنی شریعت کے طور پر اپنائیں۔ علامہ شامی نے لکھا ہے کہ، میت کو دفنانے کے بعد منتقل کرنے کی مطلقاً ممانعت ہے۔

(نوٹ) آپ بھی اگر علماء سے کوئی مسئلہ دریافت کرنا چاہتے ہوں تو ہمیں لکھیں ہم انشاء اللہ جید علماء سے جواب حاصل کر کے شائع کریں گے۔ (مجلس ادارت مجلہ فقہ اسلامی)